استاد الاساتذہ جنا ب ڈاکٹر خلیل احمد ملک

- ڈاکٹر خلیل احمد ملک اساتذہ کے استاد ہیں اور دو ایک کے علاوہ اس شعبہ کےتمام اساتذہ ڈاکٹر صاحب کے شاگرد ہیں۔
- ڈاکٹر صاحب نے 1961میں جامعہ سندھ جامشوروہ سے ایم ایس سی کیا
- عمدہ تعلیمی کارکردگی کی بنا پر بی ایس آنرز کے بعد ہی انھیں شعبے میں لیکچرر تعینات کردیا گیا اوروہ ایم ایس سی کی تعلیم کے دوران تدریس کا فریضہ بھی انجام دیتے رہے۔
- ڈاکٹر صاحب نے کنیڈا کی مایہ نازمک گل یونیورسٹی سے ایم ایس کیا
- اسکے علاوہ انھوں نے ناروے میں بھی تعلیم حاصل کی
- ڈاکٹر صاحب نے کراچی یونیورسٹی سے اپلائید جیولوجی میں پی ایچ ڈی کیا
- ڈاکٹر صاحب 1963میں صدر شعبہ مقرر ہوئے
- جامعہ کراچی کے علاوہ ڈاکٹر صاحب نے عراق کی سلیمانیہ یونیورسٹی میں بھی درس و تدریس کے فرائض انجام دئے۔ کردستان کا یہ علاقہ تاریخی اہمیت کا حامل ہے کہ مشہور مسلم جرنیل صلاح الدین ایوبی اسی علاقے میں پیدا ہوئے تھے۔ آجکل یہ علاقہ تیل کی پیدوار کیلئے بہت مشہور ہے اور جامعہ کراچی کے کئی فارغ التحصیل افراد یہاں اہم ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں۔
- مجموعی طور پر چھ طلبہ نے انکی نگرانی میں پی ایچ ڈی کی ہے جبکہ ایم فل کرنے والے طلبہ کی تعداد ۳ ہے
- درس و تدریس کے علاوہ ڈاکٹر صاحب ایک محقق بھی ہیں اور ملکی و بین الاقوامی جرنلز میں انکے 63سے زیادہ مقالے شایع ہو چکے ہیں۔

پروفیسر اعجاز احمد خان

- محترم اعجاز احمد خان نے 1961میں اسی شعبے سے ایم ایس سی کیا
- کچھ عرصے ایس ایم کالج میں درس و تدریس میں مصروف رہنے کے بعد ہمارے شعبے میں تشریف لائے
- اور 1996میں ریٹائرمنٹ تک اسی شعبے سے وابستہ رہے
- ریٹائرمنٹ کے بعد بھی علم و ہنر کے اس چشمہِ خیر اور شفقت کے اس شجرِ سایہ دار سے انکے شاگرد استفادہ کر رہے ہیں۔

پروفیسر عاقل فاروقی

- محترم عاقل فاروقی نے 1965میں اسی شعبے سے ایم ایس سی کیا
- پروفیسر صاحب وفاداری بہ شرطِ استواری اصل ایماں ہے کی عملی تصویر ہیں کہ تعلیم کی بعد سے آج تک اسی شعبے میں درس و تدریس میں مصروف ہیں۔

تا عمر وہی کارِزیاں عشق رہا یاد – حالانکہ یہ معلوم تھا اجرت نہ ملے گی

ڈاکٹر محمد عظمت اللہ

- ڈاکٹر صاحب نے 1961میں جامعہ عثمانیہ حیدرآباد سے بی ایس سی اور 1963میں آندھرا یونیورسٹی سے ایم ایس سی کی ڈگری حاصل کی
- 1969میں ماسکو یونیورسٹی نے انھیں پی ایچ ڈی کی سند عطا کی۔ ڈاکٹر عظمت اللہ نے روسی زبان میں تعلیم حاصل کی۔
- 1970میں جامعہ کراچی سے وابستہ ہوئے
- 1977میں نائیجیریا روانہ ہوئے جہاں کالا بار یونیورسٹی میں سات سال درس و تدریس کے فرائض سرانجام دئے
- 1990میں دوبارہ جامعہ کراچی تشریف لائے
- 1993میں صدر شعبہ ارضیات مقرر ہوئے
- 2000 میں جامعہ سے ریٹائر ہونے کے بعد جامعہ اردو سے وابستہ ہیں۔

ڈاکٹر سید اقبال محسن

- ڈاکٹر سید اقبال محسن صاحب نے 1965میں اسی شعبے سی ایم ایس سی کیا اور لیکچرر تعینات ہوگئے۔
- ایک سال بعد اعلیٰ تعلیم کیلئے رومانیہ روانہ ہوئے اور چارلس یونیورسٹی پراگ سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی
- پی ایچ ڈی کی تکمیل پر جامعہ بلوچستان تشریف لائے اور سینٹر آف ایکسیلینس برائے منرالوجی کی بنیاد رکھی
- 1977میں دوبارہ ہمارے شعبے سے وابستہ ہوئے
- 1981میں ڈاکٹر صاحب نائیجیریا تشریف لے گئے اور سوکوٹو یونیورسٹی میں درس و تدریس کے فرائض کی انجام دہی کے ساتھ نائیجیرین جرنل آف سائِنس اینڈ ٹیکنالوجی کی ادارت فرمائی
- نائیجیریا سے واپسی پر دوبارہ اس شعبے سے وابستہ ہوئے
- شعبے که سربراہی کے علاوہ آپ نے رئیس کلیه سائنس کے فرائض بھی سر انجام دئے
- ڈاکٹر صاحب کچھ عرصه جامعه اردو کے شیخ الجامعه بھی رہے۔ گویا ڈاکٹر صاحب ایک ادارہ ساز شخصیت ہیں اور بقول حضرت پیر زادہ قاسم

خون سے جب جلادیا ایک دیا بجھا ہوا - پھر مجھے دیدیا گیا ایک دیا بجھا ہوا

- درس و تدریس کے علاوہ ڈاکٹر صاحب ایک محقق بھی ہیں اور ملکی و بین الاقوامی جرنلز میں انکے 30سے زیادہ مقالے شایع ہو چکے ہیں۔

ڈاکٹر سید نیر عالم ضیغم

- ڈاکٹر ضیغم نے 1967 میں جامعہ کراچی سے ایم ایس سی کیا
- تعلیم کے بعد جیالوجیکل سروے آف پاکستان سے وابستہ ہوگئے
- اسی دوران انھوں نے جامعہ کراچی سے پی ایچ ڈی کی
- 1999ڈاکٹر صاحب جامعہ کراچی تشریف لائے
- اس دوران انھوں نے متبادل توانائی کے سلسلے میں گرانقدر خدمات سر انجام دیں۔ ان تحقیقات کیلئے ایشیائی ترقیاتی بینک نے سرمایہ فراہم کیا۔ انکے کامیاب منصوبوں میں WIND CORRIDORE اور BIO-GAS کے پراجیکٹس شامل ہیں۔
- 2009سے ڈاکٹر صاحب کنگ عبدالعزیز یونورسٹی جدہ سے وابستہ ہیں۔
- ڈاکٹر صاحب ایک محقق ہیں اور انکے130سے زیادہ تحقیقاتی مقالے شایع ہوچکے ہیں

ڈاکٹرشمیم احمد صدیقی

- ڈاکٹر شمیم احمد صدیقی صاحب نے 1972میں جامعہ پنجاب سے ایم ایس سی کیا
- 1974میں جامعہ بلوچستان سے وابستہ ہوگئے
- 1994میں اعلیٰ تعلیم کیلئے امریکہ روانہ ہوئے۔ جنوبی کیرولینا اسٹیٹ یونیورسٹی کولمبیا سے پی ایچ ڈی کی سند حاصل کی اور دوبارہ جامعہ بلوچستان سے وابستہ ہوگئے۔
- 2001میں ڈاکٹر صاحب کراچی یونیورسٹی تشریف لائے
- 2008سے ڈاکٹر صدیقی صاحب بحریہ یونیورسٹی کے شعبہ ارتھ اینڈ انوائرمنٹل سائنسز سے وابستہ ہیں

ڈاکٹرمجیداللہ قادری

- ڈاکٹر قادری نے 1976میں جامعہ کراچی سے ایم ایس سی کیا اور اسی شعبے سے وابستہ ہوگئے
- 1993میں قادری صاحب نے شعبہ علوم اسلامی جامعہ کراچی سے قرآنیات میں پی ایچ ڈی کی
- 1996 میں انسٹیٹیوٹ آف پٹرولیم ٹیکنالوجی کا قیام عمل میں آیا اور ڈاکٹر صاحب کا شماراس ادارے کے بانیوں میں ہوتا ہے
- 2002میں ڈاکٹر قادری شعبہ ارضیات جامعہ کراچی کے سربراہ مقرر ہوئے
- 2004میں انسٹیٹیوٹ آف پٹرولیم ٹیکنالوجی اپنی نئی عمارت میں منتقل ہوا اورڈاکٹر صاحب ہمہ وقت انسٹیٹیوٹ سے وابستہ ہوگئے
- 2006سے آپ اس انسٹیٹیوٹ کے سربراہ ہیں۔
- ملکی و غیر ملکی جرائد میں ڈاکٹر صاحب کے 17مقالے شایع ہوچکے ہیں۔

پروفیسر شمیم احمد شیخ

- پروفیسر صاحب نے 1976میں کراچی یونورسٹی سے ایم ایس سی کیا
- شمیم شیخ بھی اپنے استاد عاقل فاروقی صاحب کی طرح جامعه میں داخلے کے دن سے آج تک اپنی مادرعلمی سے وابسته ہیں۔
- پروفیسر صاحب 40سے زیاده تحقیقی مقالوں کے خالق ہیں جو ملکی اور بین الاقوامی جرائد میں شایع ہوئے ہیں۔

اپنے لئے نه سوچنا سب کیلئے ہی سوچنا – بس یہی عیب مجھ میں ہے اور مری شاعری میں بھی

ڈاکٹر وقار حسین

- پروفیسر ڈاکٹر وقار حسین نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے بی ایس سی، ایم ایس سی اور پی ایچ ڈی کی اسناد حاصل کیں۔
- جامعہ دھلی اور جرمنی کے شہر برلن میں واقع ٹیکنیکل یونیورسٹی سے بھی اکتسابِ علم کیا۔
- 1982سے1984تک آپ علی گڑھ یونیورسٹی کے شعبہ ارضیات اور ذاکر حسین کالج آف انجنیرینگ اینڈ ٹیکنالوجی میں درس و تدریس میں مصروف رہے۔
- ڈاکٹر صاحب نے بارہ سال PCSIRمیں ریسرچ و تحقیق میں گزارا
- 1999میں آپ جامعہ کراچی تشریف لائے اور شعبہ ارضیات میں پروفیسر مقرر ہوئے
- 2006سے 2009تک ڈاکٹر صاحب اس شعبے کے سربراہ رہے
- جامعہ کراچی اور جامعہ پشاور کے کئی طلبہ آپ کے زیر شفقت ایم فل اور پی ایچ کر رہے ہیں جبکہ کئی دوسرے خوش نصیب ڈاکٹر صاحب کے آگے زانوئے ادب طئے کرکے ان اسناد سے سرفراز ہوچکے ہیں۔
- درس و تدریس کے ساتھ ڈاکٹر صاحب ایک محقق بھی ہیں اور ملکی و بین الاقوامی جرنلز میں انکے 28سے زیادہ مقالے شایع ہوچکے ہیں۔

ڈاکٹر محمد نعمت اللہ

- ڈاکٹر نعمت اللہ صاحب نے 1978میں جامعہ بلوچستان کوئٹہ سے ایم ایس سی کیا
- جامعہ میں فرسٹ پوزیشن کی بنا پر انھیں قائداعظم ایوارڈ سے نوازا گیا اور ڈاکٹر صاحب غیر ملکی اسکالر شپ کے حقدار ٹھہرے
- اسکالر شپ پر ڈاکٹر صاحب نے 1984میں انگلستان کی کیبل یونیورسٹی سے اسٹرکچرل جیولوجی میں پی ایچ ڈی کیا
- اعلیٰ تعلیم کے بعد ڈاکٹر صا حب بلوچستان یو نیورسٹی واپس آگئے اور درس و تدریس کا سلسلہ جاری رکھا
- 1999میں ڈاکٹر صاحب پروفیسر کی حیثیت سے ہمارے شعبے سے وابستہ ہوگئے
- 2009میں ڈاکٹر صاحب نے صدر شعبہ کی ذمہ داریاں سنبھالیں۔
- ڈاکٹر صاحب ایک معروف محقق ہیں اورانکے 13سے زیادہ مقالے ملکی اور غیر ملکی جریدوں میں شایع ہوئے ہیں۔

ڈاکٹر شاھد نسیم

- ڈاکٹر شاھد نسیم نے 1980 میں کراچی یونورسٹی سے ایم ایس سی کیا اور لیکچرر کی حیثیت سے شعبہ ارضیات سے وابستہ ہوگئے
- ڈاکٹر صاحب نے1995میں ڈاکٹر خلیل ملک صاحب کی نگرانی میں پی ایچ ڈی مکمل کی
- ڈاکٹر شاھد نسیم بھی اس مادر علمی کے لائق، فرمانبردار اور وفادار سپوت ہیں اور داخلے کے دن سے آج تک اسی شعبے سے وابستہ ہیں۔
- اس کم عمری میں ڈاکٹر صاحب 60سے زیادہ تحقیقی مقالوں کے خالق ہیں جو ملکی اور بین الاقوامی جرائد میں شایع ہوئے ہیں۔

ڈاکٹر اطہر علی خان

- ڈاکٹر اطہر علی خان نے 1980میں جامعہ کراچی سے ایم ایس سی کیا
- تعلیم کے بعد پاکستان کے مشہور ادارے نیشنل انسٹیٹیوٹ آف اوشینیوگرافی سے وابستہ ہوگئے۔
- 1989میں اطہر نے ایڈنبرا سے پی ایچ ڈی کی سند حاصل کی۔
- اعلیٰ تعلیم کے بعد ڈاکٹر صاحب اپنے ادارے میں واپس آگئے
- ڈاکٹر اطہر 2002میں پروفیسر کی حیثیت سے ہمارے شعبے سے وابستہ ہوگئے
- جواں سال ڈاکٹر اطہر ایک معروف محقق ہیں اورانکے 40سے زیادہ مقالے ملکی اور غیر ملکی جریدوں میں شایع ہوچکے ہیں۔

گلریزحامد

- گلریزحامد صاحب شعبہ ارضیات میں ایسوسی ایٹ پروفیسرکی حیثیت سے درس وتدریس کے فرائض انجام دے رہے ہیں
- گلریز نے 1981میں کراچی یونورسٹی سے ایم ایس سی کیا
- اور شعبہ ارضیات سے وابستہ ہوگئے
- آجکل ڈاکٹرخلیل احمد ملک صاحب کی زیر نگرانی پی ایچ ڈی کر رہے ہیں جو اپنے آخری مراحل میں ہے۔
- گلریزصاحب 14سے زیادہ تحقیقی مقالوں کے خالق ہیں جو ملکی اور بین الاقوامی جرائد میں شایع ہوئے ہیں۔

مجیب احمد

- مجیب احمد صاحب شعبہ ارضیات میں ایسوسی ایٹ پروفیسر کی حیثیت سے درس و تدریس کے فرائض انجام دے رہے ہیں
- مجیب نے 1976میں کراچی یونیورسٹی سے ایم ایس سی کیا
- جسکے بعد وہ جیالوجیکل سروے آف پاکستان سے وابستہ ہوگئے
- اپنی قابلیت کی بنیاد ہر اسکالر شپ کے مستحق ٹھرے اور امریکہ کی اوھایو یونیورسٹی سے ایم ایس کیا
- 1998سے مجیب شعبہ ارضیات سے وابستہ ہیں۔
- آجکل ڈاکٹر نیر زیغم صاحب کی زیر نگرانی پی ایچ ڈی کر رہے ہیں۔
- مجیب صاحب 15سے زیادہ تحقیقی مقالوں کے خالق ہیں جو ملکی اور بین الاقوامی جرائد میں شایع ہوئے ہیں۔

ندیم احمد خان

- ندیم صاحب شعبہ ارضیات میں ایسوسی ایٹ پروفیسر کی حیثیت سے درس و تدریس کے فرائض انجام دے رہے ہیں
- آپ نے نے 1986 میں کراچی یونورسٹی سے ایم ایس سی کیا
- اور سینٹر آف نیوکلیئر اسٹڈیز نیلور سے وابستہ ہوگئے
- چند ماہ بعد اپنی مادر علمی میں واپس آگئے اور درس و تدریس کا سلسلہ شروع کردیا۔
- ندیم صاحب جیوگرافیکل انفارمیشن سسٹم سے ریموٹ سینسنگ میں پی ایچ ڈی کررہے ہیں جو اپنے آخری مراحل میں ہے۔
- ندیم صاحب کے 12 سے زیادہ تحقیقی مقالے ملکی اور بین الاقوامی جرائد میں شایع ہوئے ہیں۔

محمد بلال

- محمد بلال صاحب شعبہ ارضیات میں اسسٹنٹ پروفیسر کی حیثیت سے درس و تدریس کے فرائض انجام دے رہے ہیں
- آپ نے 1990میں کراچی یونیورسٹی سے ایم ایس سی کیا
- اسکے بعد عملی تربیت کیلئے اسلام آباد میں واقع او جی ڈی سی کے تربیتی ادارے آئل اینڈ گیس ٹریننگ انسٹیٹیوٹ سے وابستہ ہوگئے
- تربیت مکمل ہونے کے بعد 1995میں اپنی مادر علمی میں واپس آگئے اور درس و تدریس کا سلسلہ شروع کردیا۔
- بلال صاحب 5 تحقیقی مقالوں کے خالق ہیں۔

عدنان خان

- عدنان خان نے 2003میں اسی شعبے سے ایم ایس سی کیا۔
- جسکے بعد ملک کے مایہ ناز سائنسدان ڈاکٹر عطاء الرحمنٰ صاحب کے ادارے بینتھم پبلیکیشنز میں منیجر پبلیکیشنز مقرر ہوئے اور نادر سائنسی مطبوعات کو زیور طبع سے آراستہ کیا
- 2006میں اس شعبہ سے وابستہ ہوگئے اور آجکل لیکچرر کے فرائض سر انجام دے رہے ہیں۔
- جوانسال عدنان امور طلبہ کے مشیر ہیں
- آپ اپنے استاد ڈاکٹر وقار صاحب کی زیر نگرانی پی ایچ ڈی کر رہے ہیں (ایم فل)
- عدنان کو ٹیکنکل جرنلزم کا شوق ہے اور وہ انٹرنیشنل جرنل آف اکنامک اینڈ انوائرمنٹ کے نائب مدیر بھی ہیں۔
- عدنان صاحب کا پہلا تحقیقاتی مقالہ زیر طباعت ہے۔

ڈاکٹر ارم بشیر

- ارم بشیر نے 1996میں اسی شعبے سے ایم ایس سی کیا۔
- اور بحیثیت کواپریٹیو لیکچررشعبہ سے وابستہ ہوگئیں دو سال بعد انھیں لیکچرر مقرر کردیا گیا،
- 2009 میں ارم کوپی ایچ ڈی کی سند عطا کی گئی
- ارم کے10 تحقیقی مقالے شایع ہوچکے ہیں۔

صدف نسیم

- صدف نسیم نے 2003 میں اسی شعبے سے ایم ایس سی کیا۔
- اور بحیثیت کواپریٹیو لیکچررشعبہ سے وابستہ ہوگئیں دو سال بعد انھیں لیکچرر مقرر کردیا گیا،
- صدف ڈاکٹروقار حسین کی زیر نگرانی پی ایچ ڈی کرہی ہیں۔

سلمیٰ رفیع

- انشاءاللہ چند ہی دنوں میں سلمیٰ کو اس شعبے کا سب سے کم عمر پی ایچ ڈی ہونے کا اعزاز حاصل ہوگا کہ انھوں اس باوقار سند کی تمام مطلوبہ شرائط پوری کرلی ہیں۔
- اس موقع پر کوجا کے ایک کارکن کی حیثیت سے میں پی پی ایل، اپنے آجر ویدرفورڈ اور بیکر ہیوز کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنھوں نے سلمیٰ کی ریسرچ میں گرانقدر مددفراہم کی۔
- سلمیٰ نے 2003 میں اسی شعبے سے ایم ایس سی کیا۔
- اورتین سال ریسرچ وتحقیقات کے بعد اس شعبہ سے وابستہ ہوگئیں۔
- سلمیٰ AAPG کراچی یونیورسٹی چیپٹر کی ایڈوائزر، کوجا کی سرگرم کارکن اورآج کی تقریب کی روحِ رواں ہیں۔
- سلمیٰ کے 4 تحقیقی مقالے شایع ہوچکے ہیں۔